

اور سب سے زیادہ لکھنے والے قلم کار ہیں۔ اس نمبر میں وہ سب کچھ لکھا کر دیا گیا ہے جس کے جاننے کی طلب کسی بھی شخص کو کرشن چندر سے تعارف کے سلسلہ میں ہو سکتی ہے۔ اس میں کرشن چندر کی خود اپنی بعض مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تحریروں اور خطوط کے علاوہ کرشن چندر کی سوانح حیات اور اس کے فن کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جس پر اس نمبر میں کوئی مضمون نہ ہو تاہم ڈاکٹر اختر اور نبوی۔ پروفیسر احتشام حسین۔ ڈاکٹر ذریعہ آغا اور ڈاکٹر سلام سندیلوی کے مضامین پر مفر۔ مدلل اور تعمیری تنقید کا اچھا نمونہ ہیں۔ شاعر کا یہ خاص نمبر دیکھ کر جو صلہ ہوتا ہے کہ اس خاص معاملہ میں ہمارا بھارت بھی پاکستان سے پیچھے نہیں ہے۔ اگرچہ یہاں اس طرح کی جرات کرنا "من قاش فروش دل صد پارہ نوشتم" کا مصداق ہے۔

”سید پ“ سہ ماہی :- مرتبہ نسیم صاحب درانی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۸۱

صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت سالانہ ۱۴ روپے اور فی پرچہ ۳ روپے پتہ :- بلاک ڈی۔

شیر شاہ کالونی۔ کراچی۔ ۲۸۔

یہ رسالہ اردو ادب میں جدید رجحانات و افکار کا ترجمان ہے۔ لیکن یہ وہ جدیدیت نہیں جس کی

سرحد ہمیں نگاری اور زیادہ گوئی سے ملتی ہے۔ اس میں نثر اور نظم دونوں ہیں۔ وہ بے راہ روی نظر نہیں آتی جو

”جدیدیت“ کے نام سے ایک فن بنتی جا رہی ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے اس رسالہ کا نمبر ۹ ہے اس میں

جو ادیب اور شاعر شریک ہیں وہ سب جلتے پھرتے اور اچھی شہرت کے مالک ہیں۔ اس میں جوش کی ایک نظم

”اپنی اپنی پسند“ بھی ہے۔ اس کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ جوش کا زوال بڑی سرعت کے ساتھ شروع ہو گیا۔

ان کا سرمایہ تخیل تقریباً ختم ہو چکا ہے اور ارباب کی شاعری لفظی گورکھ دھندے سے زیادہ کچھ نہیں۔

دارالسلام :- مرتبہ طلبائے جامعہ عربیہ دارالسلام عمرباد۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۱۲ صفحات

جامعہ عربیہ دارالسلام جنوبی ہند کی مشہور و معروف علوم اسلامیہ کی تعلیم گاہ ہے جہاں علوم قدیمہ کے ساتھ

علوم جدیدہ بھی پڑھانے جاتے ہیں۔ یہ مجلہ اس درگاہ کے طلباء کا میگزین ہے جو اردو۔ انگریزی اور عربی تینوں زبانوں

میں ہوتا ہے لیکن ہمیں پرچہ تبصرہ کے لئے ملا ہے اس کے ٹائٹیل پیج سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم پرچہ ہے۔ لیکن اندر فہرست

کے اوپر سائنہ لکھا ہوا ہے۔ پھر اس کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ مجلہ ماہانہ ہے یا سہ ماہی یا کچھ اور۔ بہر حال اس میں چھوٹے چھوٹے